

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۲ - جلد ۶ | لودیانہ ۱۰ جنوری ۱۸۷۸ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

دستور العمل نورافشاں

دفعہ ۱ - یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہے +

دفعہ ۲ - مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اول آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو +

سوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بہیجے ہوے +

پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳ - قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ معہ محصول ے ششماہی بلا محصول ۱۱ر معہ محصول عیعہ سہ ماہی بلا محصول ۱۰ر معہ محصول ۱۲ر ماہواری بلا محصول ۳ر معہ محصول ۴ر اور جو صاحب بلا اطلاع اس امر کے درخواست کریگا شروع سال سے مجکو ضرورت نہیں ہر گز اب سے اخبار بہیجو اُن کی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے +

بیرنگ خط مطبع میں کوئی صاحب نہ بہیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں بہیجی جاویگی +

دفعہ ۴ - جو صاحب اگلے پرچے یا منگانے چاہیں اُنکی شرح یہہ ہے +

۲ پرچہ کے واسطے ۲ بلا محصول معہ محصول ۱ر ۱۲ پرچہ کے واسطے عیعہ بلا محصول معہ محصول عیعہ +

غزل

لطبع زاد چمن لال تخلص صابر

تمہارے رُخ کو عیسیٰ ہمنے الیسا پر صفا جانا
چمک سے نور حق کے اُسکو حق بین آئینا جانا
اگر پوچھے کوئی یہہ عیسیٰ مریم کو کیا جانا -
بتادیں ہم کہ انسان جانا اور اُسکو خدا جانا
مسلماں پوجتے ہیں کعبہ ہندو اپنا بتخانہ -
نہ سمجھا اور نہ پہچانا کہ ہمنے کو خدا جانا
ہر ایک انسان غفلت سے نہیں بہولا ہوا عیسیٰ
نہیں سوچا نہیں سمجھا کیوں تمکو خدا جانا
گناہوں کے مرے باعث دیا اُسنے کفارہ ہے -
بہایا خون جو عیسیٰ نے اُسکو خوں بہا جانا
دعا ہے یہہ جو حالت نزع کی طاری ہوا عیسیٰ -
تو اُسدم چہرہ روشن مجھے اپنا دکھا جانا
کلام اُسکا مریضوں کو شفا دیتا ہے اے صابر -
جہاں رکھا تو اُس انجیل کو بہی دار الشفا جانا

نورافشاں

صاحب نجم الاخبار تحریر فرماتے ہیں کہ سلطنت روم میں سوائے جنگ کے نااتفاقی علی العموم ایسی

ہورہی ہی جو فتح روس سے زیادہ خوفناک ہی پانیر میں لکھا ہی کہ محمود داماد پاشا کو زہر دینے کا ارادہ ہوگیا ہی مگر ابھی قابو نہیں پڑا +

اور ایک بڑی گروہ نے اُنکی طرف سے سلطان کے کان بھر دئے ہیں اور ناراض کر رکھا ہی مگر سلطان کا دل ناراض ہونا دشوار ہی کیونکہ یہہ معاملہ ایسا پیچیدہ ہورہا ہی کہ سلطان کا اور داماد پاشا کا برقرار رہنا لازم ملزوم ہورہا ہی اگر وہ نہیں تو بھی یہہ نہیں یہہ نہیں تو وہ بھی نہیں کیونکہ جو لوگ محمود داماد پاشا کا معزول ہونا چاہتے ہیں وہ سلطان مراد کا پھر سلطان ہونا چاہنے والے ہیں اور وہ خاطر خواہ پیروی کر رہے ہیں چنانچہ سلطان کو ابھی اسکی خبر ہی اور سلطان نے اپنے جاسوس سلطان مراد کے پاس بھی لگا رکھے ہیں اور خوف سے اپنے مکان میں بہت پہرے چوکی مقرر کر دئے ہیں قسطنطنیہ میں دو فریق ہو رہے ہیں ایک محمود داماد پاشا کی طرف ایک سلطان مراد کی جانب۔ سلطان کو داماد پاشا سے بڑی قوت ہی اور داماد پاشا اور مدحت پاشا ایک ہیں جو لوگ طرفدار سلطان مراد ہیں کہتے ہیں کہ وہ اچھے خاصے تندرست ہیں اب اُنکو کوئی بیماری نہیں اور پہلے بھی وہ چنداں بیمار نہ تھے اور خلل دماغ کی بیماری اُنکو اس وجہ سے ہوئی تھی کہ وہ پانچ ہفتے ایک تنگ مکان میں قید تھے عبدالعزیز خان مرحوم کے معزول ہوتے ہی یہہ باہر نکالے گئے اور تخت پر بیٹھائے گئے پھر اُنہوں نے سنا کہ عبدالعزیز خان مار ڈالے گئے اور وزیروں کا مارا جانا سنا کچھ تو دفعتہ ہوا میں نکل آنے سے اُنکی صحت میں فرق آیا رہا سہا ان وتوعات متواترہ نے اُن کے دلمیں خوف دماغ نے خلل پیدا کر دیا ورنہ جسدن اول اول تخت نشینی کے بعد جامع مسجد میں گئے تھے علی العموم لوگوں کو تسکین دیتے تھے اور اُن سے باتیں کرتے تھے جیسا کہ نہایت ہوشیار آدمی کرتا ہی اور سلطانی طبیب بھی کہتا تھا کہ اُنکو کوئی عارضہ نہیں ہی۔ بس ناحق وہ تخت سے اوتارے گئے اور اب بھی وہ کسی کو بُرا نہیں کہتے اور یہہ بھی لوگ کہتے ہیں کہ نورالدین چھوٹا بیٹا عبدالعزیز خان مرحوم کا بہت ہوشیار ہی اگر وہ سلطان کر دیا جاوے تو خوب سلطنت کرے اور روسی بھی کہتے ہیں کہ اگر سلطان مراد تخت پر بیٹھا دیا جاوے تو ہم بھی صلح کرا دیتے ہیں۔ اور اس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ سازشیں محلات وغیرہ میں ہو رہی ہیں اُسکے درپردہ تدبیروں کا اثر ہی اور ایک نئی بات ہوئی ہی جو کبھی نہیں ہوئی کہ اصحاب سفتہ میں بھی اسی طرح دو فریق ہوگئے ہیں ان لوگوں میں ہمیشہ اتفاق رہا ہی مگر نہیں معلوم کیا امر شدنی ہی اور کسکا منتر چل گیا ہی کہ کوئی قوم باہم متفق نہیں +

تار برقیوں سے معلوم ہوتا ہی کہ اُس درخواست کو جو سلطان روم نے صلح کے باب میں انگلنڈ سے کی تھی انگلنڈ نے منظور کیا اور وعدہ کیا کہ ہم صلح کرا دینگے مگر اب ایک تار خبر سے یہہ معلوم ہوا کہ زار روس نہیں چاہتا کہ ہمارے درمیان انگلنڈ صلح کرا دے بلکہ اُسکی خواہش یہہ معلوم ہوئی ہی کہ قسطنطنیہ چل کر دم لینا چاہئے +

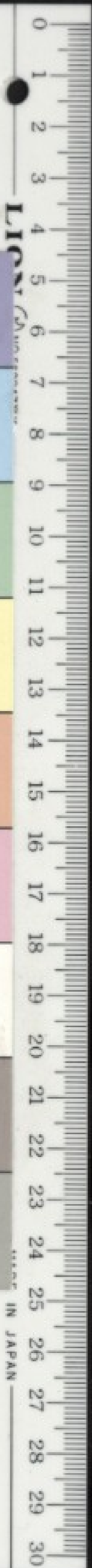
اسپر بعض بعض اخبارات انگلستان کو اکسلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ روس نے انگلستان کو اپنے نزدیک کچھ بھی نہیں سمجھا اب انگلستان کو مناسب ہی کہ وہ خود روس کے ساتھ لڑائی کرے اور اگر ایسا نہیں ہوگا تو روس ضرور حقوق انگلستان پر دست اندازی کریگا +

ہمارے نزدیک ایسا گمان کرنا ایک خیالی پلاؤ پکانا ہی کیونکہ روس کا یہہ مطلب نہیں ہوگا کہ حقوق انگلستان پر دست اندازی کی جاوے بلکہ یہہ کہ ترکوں کو پھر کبھی ظلم کرنیکی طاقت و قدرت نہ رہے۔ اور اگر ایسا خیال ہوتا تو ضرور روس کو جب ترکی یورپ میں اسقدر فتحیابی حاصل ہوئی تو وہ اپنی سرحد پر مضبوط فوج مستعد رکھتا اور انگلستان کو اپنا دشمن خیال کر کے کچھ چھیڑ چھاڑ کرتا مگر تاحال کوئی بات روس کی طرف سے ایسی وقوع میں نہیں آئی اسلئے شبہہ کہ روس حقوق انگلستان پر دست اندازی کرے بلکہ یقین ہوتا ہی کہ روس اس مہم سے فارغ ہو کر آرام کرے کیونکہ دوسری جنگ کی فی الحال اُسمیں طاقت معلوم نہیں ہوتی۔ گو روس کی حکمت علمی مشہور ہی مگر ہماری گورنمنٹ بھی حکمت عملی میں روس سے کچھ کم نہیں +

اگرچہ انگلستان میں فی الحال دو فریق مختلف الرائے موجود ہیں مگر یہہ ابتک کسینے نہیں کیا کہ انگلستان کو روس نے حقیر تصور کر کے جواب دیا ہی اُس سے لڑنا چاہئے +

ہاں صرف یہہ اخبار والوں کی اینچا تانی ہی +

ناظرین کو واضح ہے کہ ہندوستان میں بھی سوائے غزنی لڑائی افریدیوں کے ایک سرحدی لڑائی بھی درپیش تو ممکن ہی کہ بڑی سرکار نے معہم کر کھی ہی یہہ لوگ بھی سرکاری ملک میں آ کر ڈاکہ زنی کیا کرتے تھے اُنکی خشم نمائی کے واسطے بھی سرکار نے تھوڑی سی فوج بھیجی ہی +



منقولات

پلونا

پلونا کوئی نامی اور مشہور قلعہ نہیں تھا اور نہ وہ کسی ملک کا ریاست گاہ تھا ہاں ایک شہر پلونا نام کے چاروں طرف بڑے بڑے مستحکم مورچے اور دمدمے قدرتی قلب اور ناممکن التسخیر پہاڑوں کی چوٹیوں پر فوج غازی عثمان پاشا جنرل فوج ترک نے تیار کرائے تھے مختصر حالات استحکام ان دمدموں کی پہلے ایک پرچہ پٹیالہ اخبار میں بیان کئے گئے ہیں چونکہ پاشا موصوف مع فوج کثیر عرصہ تک ان دمدموں کی آڑ میں لڑتے رہے اور بہ سبب نہ ہونے کسی قسم کی آڑ کے کوسوں تک دمدموں مذکور سے فوج حملہ آور بتعداد کثیر ضایع ہوئی اسلئے پلونا کا نام ایسا مشہور ہوگیا ہے کہ مورخان تاریخ روس و روم آئندہ کی لڑائیوں کا حال ضرور تحریر کرینگے اور اسوجہ سے جب تک کہ عالم کو قیام ہے اور مرضی مورخ اعظم بے نظیر کی ہوگی مدت تک اس پلونا کی لڑائیوں اور اس شہر کا نام روشن رہیگا +

ہم اپنی رائے نسبت جنگ ہائے مذکور و شجاعت و بہادری روسیوں یا ترکوں کی کچھ تحریر کرنا مناسب نہیں جانتے اور نہ نسبت صحیح یا غیر صحیح ہونے اُن برقی خبروں کے جو بابت جنگ مذکور کے یہاں پہونچیں کچھ کہنا یا بیان کرنا بہتر خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندوستان میں وسیلہ و ذریعہ حصول وقایع جنگ حال صرف یہی برقی خبریں ہیں اسلئے ہم بطریق یادو بانی و بامید نظر ثانی اپنے ناظرین اخبار کے خلاصہ جملہ برقی خبروں کا جو ابتداے جنگ سے تاریخ مفتوحی پلونا تک ہندوستان میں پہونچی ہیں ذیل میں ہدیہ ناظرین اخبار کرتے ہیں +

ہر ایک صاحب کو اختیار ہے کہ جنگ ہائے پلونا کی نسبت بعد ملاحظہ حالات مذکورہ اپنی اپنی رائے قایم کر لیں اور اگر کوئی صاحب اپنی کوئی رائے ہمارے اخبار میں شایع ہونا پسند فرمائینگے تو بشرطیکہ وہ رائے بلا طرفداری احدی ہوگی اور اُس میں الفاظ تحقیر یا خلاف تہذیب یا بفطر حقارت کسی مذہب کے نہونگے ہم بخوشی خاطر اُس رائے کو درج اخبار کر دینگے واضح ہو کہ ۱۰ جولائی ۱۸۷۷ء کو عثمان پاشا مع اپنی فوج کے وڈن سے پلونا میں داخل ہوئے تھے ۲۰ و ۲۲ جولائی کو فوج روس نے اُسپر حملے کئے اور ناکام رہی۔ اور العالیہ بہ نفر اُن کے مجروح و مقتول ہوئے +

۲۶ ماہ جولائی کو یہہ خبر آئی کہ ترکوں کا اور آرمی کور یعنے زبردست دستہ فوج پلونا کے قریب ہے

یکم اگست کو خود عثمان پاشا نے یہہ خبر دی کہ وہ مع اپنی فوج کے ہمراہ ساٹھ ہزار فوج اور پچاس توپوں رکے کے تمام دن لڑتے رہے اور نتیجہ جنگ کا کچھ نہیں نکلا +

۲۔ اگست کو سرکار روس نے خبر دی کہ وہ سوموار کے دن پلونا پر پھر ناکام رہے +

بتاریخ مذکور عثمان نے یہہ خبر دی تھی کہ اُنہوں نے آٹھ ہزار روسیوں کو قتل اور چوبیس ہزار کو مجروح کیا اور فوج روس کو ہزیمت دی +

(آخرکار تعداد مجروحین و مقتولین روس میں بہت زیادہ مبالغہ ثابت ہوا)

پھر سرکار روس نے یہہ خبر دی کہ چونکہ عثمان پاشا کے پاس فوج بتعداد کثیر تھی لہذا انکا یہہ حملہ بھی پلونا پر کارگر نہ ہوا +

کارسپانڈنٹوں نے جنگ مذکور کی بابت یہہ خبر دی کہ جنگ مذکور میں روسیوں کا نقصان بہ نسبت ترکوں کے اسلئے زیادہ ہوا کہ ترک آڑ کے اندر تھے اور روسی میدان سے حملے کرتے تھے +

۴۔ اگست کو شہنشاہ زار بذات خاص بیلا ملک بلگیریا میں رونق افروز ہوے +

۵۔ اگست شاہی گارد دار الخلافت روس سے طلب ہوئی +

۶۔ اگست عثمان پاشا کے پاس امدادی فوج ترکونکی اور پہونچی +

اُسی تاریخ روس کی فوج پلونا سے بفاصلہ پندرہ میل خیمہ زن ہونے کی خبر پہونچی اور اُس خبر میں یہہ بھی درج تھا کہ گارد ہراول فوج روس پلونا سے جانب شرق چھہ میل پر پہونچ گئی +

۷۔ اگست کو یہہ خبر پہونچی کہ عثمان پاشا نے جو ۱۲ اگست کو ۳۰ ہزار روسیوں کا کام تمام بیان کیا تھا اُس معرکہ میں صرف پانچ ہزار سپاہی روس کے قتل ہوئے اور یہہ خبریں تحریری پہونچیں تھیں کہ جب حملہ روس کا ناکام رہا جس قدر مجروح سپاہی روس کے وہاں رہ گئے تھے وہ سب فوج عثمان یا باشی بوزوقوں نے قتل کر دے اسلئے تعداد مقتولین زیادہ ہوئی۔

۱۵۔ اگست کو بجائے جنرل کروڈنر جنہوں نے حملہ مذکور بالا میں نقصان کثیر اُٹھایا تھا جنرل ٹوٹلبن مقرر ہوئے

۲۳۔ اگست کو عثمان پاشا نے خبر دی کہ اُنہوں نے جانب غرب پلونا سے روسیوں کو شکست دی +

۲۹- اگست کو یہہ خبر آئی کہ فوج روس پلونا کے آگے جمع ہوتی جاتی ہے +

۳۰- اگست کی یہہ خبر ہے کہ عثمان پاشا کے پاس پچہتر ہزار سپاہی اور دو سو ضرب توپ مستحکم مورچوں کے اندر پلونا میں موجود ہیں +

۳۰- اگست فوج رومینیا نے دریائے ڈنیوب کو عبور کیا اور عقب پلونا خیمہ زن ہوئے +

۲ ستمبر کو خود عثمان پاشا نے یہہ خبر دی کہ تاریخ ۳۱ اگست انہوں نے فوج روس کو جو تعداد میں تیس ہزار تھی جانب شرق پلونا سے شکست دیکر اُن کے تین مورچے بھی چھین لئے +

۳ ستمبر کو روسیوں نے خبر دی کہ عثمان پاشا نے ۳۱ ماہ مذکور کو فوج روس پر حملہ کیا مگر ہزیمت اُٹھائی اور عثمان پاشا کا تعاقب کرکے اُسکو پلونا کے اندر کر دیا گیا اور چھہ سو سپاہی روس اِس معرکہ میں ضایع ہوئے +

۵ ستمبر کو ڈیلی نیوز اخبار کے حوالے سے خبر آئی کہ ۳۱ اگست کے معرکے میں دو ہزار سپاہی ترکوں کے مارے گئے اور روسیوں نے فتح پائی +

۷ ستمبر اِس تاریخ سے فوج روس نے بھاری توپخانوں سے پلونا پر گولہ باری شروع کی ہر گز اب تک محاصرہ پلونا کا نہیں ہوا تھا)

۱۰ ستمبر کو یہہ خبر آئی کہ روس توپخانے پلونا پر گولہ باری کے لئے ۶ ماہ ستمبر کی شام کو لگائے گئے اور ۷ ماہ ستمبر سے برابر پلونا پر گولہ باری ہو رہی ہے روسیوں کے مورچے پلونا سے ۱۴۰۰ گز کے فاصلہ پر پہونچگئے اور جنوبی تین دمدموں پلونا کو لیلیا +

۱۱ ستمبر۔ شہنشاہ زار بذات خاص معہ شاہزادہ رومینیا کے پلونا پر تشریف لائے +

۱۲ ستمبر کو یہہ خبر آئی کہ پلونا پر ۱۰ ستمبر تک برابر گولہ باری ہو رہی ہے اور روسیوں نے ایک اور بلندی پر قبضہ کر لیا +

۱۳ ستمبر کو یہہ خبر آئی کہ روس اور رومینیا کی فوج بتعداد اسی ہزار معہ تین سو چھپن توپوں کے پلونا پر ہے اور عثمان پاشا کے پاس اُسوقت بھی مورچوں کے اندر ساٹھہ ہزار فوج ترکی اور ۲۲۰ توپیں تھیں +

۱۳ ستمبر کی یہہ خبر ہے کہ ۱۱ ستمبر کو جو روسیوں نے حملہ کیا تھا تین دمدمے پلونا کے چھین لئے اور پانچ ہزار سپاہی روس اُس معرکہ میں مجروح ہوئے +

۱۵ ستمبر کو ترکوں نے پھر اپنے مورچے روسیوں سے چھین لئے۔ اِس تاریخ سے روسیوں نے پورے طور سے محاصرہ فوج عثمان پاشا کا جو پلونا کے اندر تھی کر لیا مگر نقصان کثیر اُٹھایا +

۱۷ ستمبر کو پلونا جل رہا تھا حملوں میں روسیوں کے تین ہزار سپاہی اور تین سو افسر کام آئے اور کل میزان مقتولوں و مجروحوں روس کی بارہ ہزار ہوئی رومینیا کے تین ہزار چھہ سو آدمی کام آئے +

۱۹ ستمبر۔ پلونا پر برابر گولہ باری ہو رہی تھی اور شفقت پاشا کے ایشیائے کوچک سے مدد اور فوج واسطے امداد عثمان پاشا کے روانہ ہونے کی خبر آئی +

۲۰ ستمبر۔ پلونا پر برابر گولہ باری ہو رہی تھی +

۲۱ ستمبر۔ پلونا کو (ناممکن التسخیر تصور کرکے) فوج روس نے چھوڑ دیا +

۲۰ ستمبر کو یہہ خبر پہونچی کہ تین ہزار فوج ترکی واسطے امداد پلونا کے براستہ صوفیا قریب ان پہونچے اور سرکاری مراسلہ ترک سے معلوم ہوا کہ فوج امدادی پلونا میں پہونچگئی +

۲۵ ستمبر۔ مراسلہ سرکار ترک سے معلوم ہوا کہ فوج ترکی معہ میگزین کے واسطے امداد عثمان پاشا کے پلونا میں داخل ہوگئی +

۲۵ ستمبر۔ جنرل ٹاٹل بین صاحب کو واسطے محاصرہ پلونا کے از سر نو حکم ہوا +

۲۶ ستمبر۔ کو یہہ خبر آئی کہ پچھلے معرکوں میں روس اور رومینیا کے ستائیس ہزار آدمی دمدموں پلونا پر کام آئے +

۲۷ ستمبر۔ پھر خبر پہونچی کہ ۲۵ ستمبر کو روسیوں نے پلونا پر حملہ کیا مگر کامیاب نہ ہوئے +

۲۹ ستمبر۔ شفقت پاشا اور کمن میں جو پلونا سے تیس کوس کے فاصلہ پر ہے مورچہ بنا رہے تھے۔

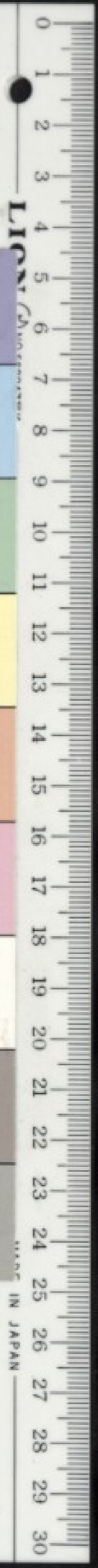
۲۵ ستمبر۔ بسبب برف باری و سختی موسم کے کل کارروائی فوج میدانی روس ملک بلگیریا میں جہانتک پلونا واقع ہے بند تھی اور یہہ خبر بھی تھی کہ فوج روس ٹرنواہ کو بھی چھوڑ دیگی +

۵- اکتوبر۔ عثمان پاشا روس توپوں کا جواب نہیں دیتے +

۷- اکتوبر۔ فوج روس واسطے محاصرہ پلونا کے مورچے تیار کر رہی تھی +

۸- اکتوبر۔ روسیوں نے تین ہفتہ تک پلونا پر حملہ کرنا چھوڑ دیا +

۱۱- اکتوبر۔ شفقت پاشا تازہ سامان و رسد و میگزین لیکر پلونا میں داخل ہوگیا اور دریائے وید پر جانب غرب پلونا کے اُسوقت تک ایک آدمی بھی روس کا نہیں تھا +



۱۳۔ اکتوبر کی یہہ خبر ہے کہ فوج روس بسبب سختی موسم بحالت تباہی کے ہے +

۱۵۔ اکتوبر شفقت پاشا نے بیان کیا کہ اُسنے روسیوں کو شکست دی اور بیس ہزار بھیڑیں اور پانسو مویشی اُن سے چھین لی +

۲۰۔ اکتوبر روسیوں نے ازسرنو پلونا پر گولہ باری شروع کر دی +

۲۱۔ اکتوبر کو روسیوں اور رومینیا کے حملوں ناکام رہنے کی عثمان پاشا نے خبر دی +

۲۴۔ اکتوبر کو شفقت پاشا نے خبر دی کہ روسیوں کی فوج سواران جانب غرب پلونا کے چلی جاتی ہے۔ (گویا اِس تاریخ سے پلونا کی جانب غرب روسیوں کا ایک آدمی بھی نہ تھا) +

۲۶۔ اکتوبر کی خبر سے معلوم ہوا کہ ۲۴ تاریخ ماحال کو گورکو جنرل روس نے ڈب نک ایک شہر کو جو پلونا سے جانب غرب سڑک صوفیا پر تھا فتح کر لیا۔ اور تین ہزار پیدل اور ایک رجمنٹ سواران ترکی کو قید کیا (اِس تاریخ سے پلونا کا پورا محاصرہ تصور کر لینا چاہئے کیونکہ بعد اِس تاریخ کے راہ فرار عثمان پاشا بند ہوگیا اور نیز امداد فوج و رسد بھی جو اِس راستہ سے برابر انکے پاس پہونچتی تھی بند ہوگئی)

۳۰۔ اکتوبر کو روسیوں نے ڈب نک سے آگے بڑھکر ٹلیش کو فتح کیا اور ترکی سپاہ معہ ایک پاشا اور بہت سے افسروں کے قید کئے (جس سے پلونا کا راستہ قطعی بند ہوگیا)

۲۔ نومبر کو یہہ خبر آئی کہ روسیوں نے اب پوری طرح سے پلونا کا محاصرہ کیا ۴ نومبر کو فوج روس دریائے جنترا سے پلونا پر آئی اور اُسی تاریخ ٹیٹوں ایک جگہہ قریب اورکنی کے بدست فوج روس مفتوح ہوجانے کی خبر پہونچی اور روسیوں نے جائے مذکور میں جانب غرب پلونا سات مورچے کلاں اور بیس مورچے خورد فتح کئے اور ایک موضع کو گوشتر لجانب جنوب پلونا کے فتح کیا +

۷۔ نومبر کو یہہ خبر آئی کہ ترکوں کے پاس بمقام اورکنی ایک زبردست امدادی فوج اور پہونچ گئی +

۸۔ نومبر کو فوج روس نے سو چوپیہ گاڑیں معہ اُن مویشی کے جو اُسمیں سوار تھیں پلونا سے جانب غرب اور اورکنی سے جانب شمال گرفتار کئے اور اُسی تاریخ یہہ بھی خبر آئی کہ جنرل سکوبی لاف نے ۵ ماہ حال کو ترکی مورچوں پلونا جانب جنوب پر گولہ باری کی +

۱۲ نومبر کو روسیوں نے دراتشز انام ایک اور جگہہ قریب اورکنی کے معہ میگزین و تعداد کثیر ترکوں کے فتح کئے +

۱۳ نومبر کو یہہ خبر آئی کہ روسیوں نے اب اچھی طرح سے محاصرہ پلونا کا کر لیا اور پانچ ہفتہ کا کھانا محصوروں کے پاس ہے +

۱۵ نومبر کو یہہ خبر آئی کہ عثمان پاشا فوج روس کو چیر کر نکل جانے کا ارادہ کرتے ہیں +

۱۶ نومبر کی یہہ خبر ہے کہ ترکی فوج صوفیا اور اورکنی میں جمع ہورہی ہے +

۱۷ نومبر کی خبر سے معلوم ہوا کہ ۱۵ ماہ مذکور کو تین بار ترکوں نے اُس دمدمہ پر جو جنرل سکوبی لاف نے اُن سے چھین لیا تھا حملہ کیا مگر کامیاب نہوئے۔ اسی تاریخ کی خبر سے یہہ بھی معلوم ہوا کہ بلگیریا میں بسبب بارش کے بڑی تکلیف ہے اور ایسی بارش میں جو فوج روس پلونا کا محاصرہ کئے ہوئے میدان میں پڑی ہے اُنکی تکالیف کا حال قیاساً معلوم ہوسکتا ہے +

۲۰ نومبر کو یہہ خبر آئی کہ ۱۶ ماہ مذکور کو روسیوں نے اورکنی پر حملہ کیا مگر سخت نقصان اُٹھایا اور کامیابی نہوئی +

۲۴ نومبر کو سرکاری مراسلہ ترک سے یہہ معلوم ہوا کہ فوج ترکی نے قریب اورکنی کے سواروں روسی کو بہت نقصان کے ساتھہ شکست دی +

۲۷ نومبر کو روسیوں نے پرووتز ایک جگہہ قریب اورکنی کے اور فتح کی +

۲۸ نومبر کو یہہ معلوم ہوا کہ اورکنی کو ترک خالی کر رہے ہیں +

۲ دسمبر کو پلونا سے جانب غرب لوم پلانکا ایک جگہہ فوج رومینیا نے فتح کی اور ترک بھاگ کر قلعہ وڈن کو چلے گئے +

۳ دسمبر کو یہہ خبر آئی کہ فوج ترکی پرووتز اور اٹروپول کے فتح ہو جانے کے بعد کوہ بلکان کو چلے گئے۔ (گویا اِس تاریخ سے بیرونی امداد پلونا میں پہونچنے کی قطعی اُمید جاتی رہی) +

۴ دسمبر کی یہہ خبر ہے کہ فوج ترکی اورکنی اور اُسکے قرب و جوار سے صوفیا کو پسپا ہوئی +

۷ دسمبر کو فوج ترکی ٹرنووا کے قریب تھی جو پلونا سے کچھہ دور فاصلہ پر نہیں +

۹ دسمبر کو (جس دن پلونا فتح ہوچکا تھا) یہہ خبر آئی کہ پلونا میں سامان خوراک بکثرت موجود ہے اور روسیوں کا ایک تازہ حملہ ہٹایا گیا +

۱۱ دسمبر کو یہہ خبر آئی کہ ۱۰ ماہ مذکور کو بعد سخت لڑائی کے پلونا فتح ہوگیا اور عثمان پاشا زخمی ہوئے

اور اسی تاریخ پھر یہہ خبر آئی کہ غازی عثمان نے روسیوں کی فوج کو چیر کر جانب وڈن جانے کا قصد کیا تھا مگر بعد سخت لڑائی کے اُنکی تمام فوج قید ہوگئی فوج ترک مع غازی عثمان پاشا جو روس کی فوج نے قید کی ہے اُسکی تفصیل ذیل میں ہے +

غازی عثمان پاشا جنرل فوج ترک۔

ترکی سپاہی	للعہ ہزار
ترکی سپاہی جو بیمار قید ہوئے	عہ ہزار
افسران	اعہ ماہیہ عہ
پاشایان	عہ سردار جنرل
ترکی توپیں جو قبضہ روس میں آگئیں	ہہ معہ ضرب

علاوہ اُسکے چار ہزار سپاہ ترکی بوقت مفتوحی پلونا و گرفتاری غازی صاحب بہادر و فوج ترکی کے قتل ہوئے + پٹیالہ اخبار

اخبارات ملکی وولایتی

پشاور۔ امیر کابل کے تین قطعہ خطوط متواتر نیاز خان کے پاس پہونچے۔ سردار صاحب نے تین روز تک اُنکو پوشیدہ رکھا بعد ازاں اپنے دوست سردار نائب حق داد خان کو سنایا اور کہا کہ میرے سفر کا سامان درست کرو کیونکہ میں کابل کو جاؤنگا حسب الحکم سامان درست ہوگیا مگر بسبب بارش کے سردار صاحب روانگی سے مجبور رہے اسی اثنا میں امیر صاحب نے ایک اور خط روانہ کیا بمجرد اُسکے پہونچنے کے سردار صاحب نے اپنی لین ڈوری بطرف کابل روانہ کردی اور خود جمعہ کے روز روانہ ہوگئے افواہ ہے کہ سردار ولی محمد خان اُنکے جانشین رہینگے +

خبر ہے کہ امیر شیر علی خان صاحب نے پانچ سو مہار شتر باربرداری مقام کرم کو روانہ کئے ہیں اور عنقریب اور بھی بھیجینگے۔ مگر بسبب شدت سرما کے اُمید نہیں کہ کابل سے وہاں پر کسی طرح کی مدد پہنچ سکے +

حاکم سابق قندہار کابل میں امیر صاحب کے پاس گیا تھا اور امیر صاحب نے حکم دیا کہ حاکم موصوف کا حساب فیصلہ کیا جاوے بموجب حکم کے حساب فیصلہ کیا گیا +

کابل میں چند سرداروں نے جہاد کے واسطے بیس لاکھ روپیہ جمع کرکے امیر صاحب کی خدمت میں پیش کیا امیر صاحب اِس بات سے کمال خوش ہوئے اور فرمایا کہ اگر یہہ روپیہ مفید کاموں میں صرف ہو تو کیا خوب ہو +

خبر امیر صاحب نے از سر نو قلعہ علی مسجد کی طیاری کا حکم دیا ہے۔ اور اُسکے اختتام میں نہایت سعی ہو رہی ہے۔ حاکم لالپورہ شہتیر و دیگر اسباب واسطے طیاری کے بھیج رہے ہیں +

قلعہ علی مسجد کے قریب ایک اور قلعہ کوہ الماس پر امیر صاحب کے حکم سے طیار ہو رہا ہے اور یہہ کام ملک دین خیل کے سپرد ہوا ہے +

اقوام جواکی نے جو سرحد پر ایک مدت سے ظلم کر رہا تھا اب معلوم ہوتا ہے کہ اُنکو قرار واقعی سزا ہوگئی اور اُن سے لڑائی ختم ہونے والی ہے کیونکہ صلح کے آثار پائے جاتے ہیں مگر نا وقتیکہ اور کوئی حکم نا ویگا کب مقیم رہینگے اور ابھی تک رسد آٹے وغیرہ کی پشاور سے وہاں کو چلی جاتی ہے۔ بارش خوب ہوگئی ہے اب بارش کی کچھ حاجت نہیں +

بلگیریا جو کہ ایک صوبہ ترکی واقع یورپ کا ہے شامل دیگر قوم کے تارتار متوطن بحر خضر سے موسوم ہوا ہے۔ بلگیریا اعظم جو کہ ایشیا و یورپ کی حد پر واقع ہے قریب چھٹویں صدی عیسوی میں باشندے اِس قطع کے بحر اسود کے پچھم طرف سکونت گزین ہوئے۔ بلیز پریس نے اُنکو مقام مذکور سے نکال دیا لاچار مجبور ہو کر اُن لوگوں نے بلگیریا ثانی ترکی واقع یورپ کے خاص روڈ نیوب کے دکھن کے کنارے پر آباد کیا۔ کچھ عرصہ تک یہہ لوگ قسطنطین ثانی شہنشاہ قسطنطنیہ کے فتح سے خایف و لرزان رہے۔ مگر آئندہ رفتہ رفتہ اُنہوں نے اپنا تسلط ہر چہار طرف بڑھانا شروع کیا۔ یہاں تک کہ وے تھوڑے ہی عرصہ میں ڈارڈنیا و تھسلی و ایپارس پر قابض ہوگئے۔ مدت تک یہہ صوبہ آزاد رہا آخرش ۱۳۹۶ء میں بجازیشا نے اُسکو ترکی میں شامل کرلیا۔ اور ابتک اُسی میں داخل ہے۔ بلگیریا کے خاص باشندے نہایت محبت والے مہربان اور سادہ دل ہوتے ہیں

لنڈن۔ ۲۴ دسمبر ۱۸۷۷ء سلیمان پاشا نے قلعجات ذوار بعۃ الاضلاع میں فوج داخل کی ہے اور باقیماندہ فوج کو وہ اڈریانوپل میں جمع رہے ہیں +

یقین ہے کہ گورنمنٹ سلطان نے آخیر وقت تک جنگ کرنیکا ارادہ ٹھان لیا ہے +

شہنشاہ روس ہمراہی شاہزادہ گروٹس کاف کے سینٹ پیٹرزبرگ میں داخل ہوئے۔ یہاں لوگوں نے ایک گرم جوشی سے اُنکا استقبال کیا۔ جو خبریں میدان جنگ آرمینیا سے آئیں اُن میں لکھا ہے کہ روسی ارض روم کا محاصرہ کر رہے ہیں +

لنڈن۔ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۷ء شہنشاہ روس نے بجواب ایک اڈریس کے سینٹ پیٹرزبرگ میں کہا کہ





ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہی اور مجھ کو اُمید ہی کہ جو کام روس نے اپنے ذمہ لیا ہی اُسکو جنگ حال میں پورا کریگا +

وزیر اعظم ٹرکی نے ایک کمیٹی سے ملاقات کی جو مسلمانان ہندوستان کی جانب سے وہاں گیا ہی +

سرویا کے سپاہیوں نے مقام باترسی پر ایک ناکامی سے حملہ کیا - سرویا والوں کو زک ملی - اور اُن کے بہت سے آدمی مارے گئے - اور اُن کو ہٹ جانا پڑا فوج نیش نے ارادہ کیا تھا کہ بلند مقامات کمینی پر قبضہ کرے لیکن اِس میں ناکامی ہوئی +

لنڈن - ۲۶ - ایضاً - ایضاً - سرویا کی فوج نے چوبیس تاریخ کو مقام اکیلنکا کو خفیف نقصان کے ساتھ چھین لیا جس میں بہت سامان حرب اُنکے ہاتھ آیا - آٹھ گھنٹہ کی سخت لڑائی کے بعد سرویا والوں نے دریائے سوراا عبور کرکے نیچ پر گولہ اندازی شروع کر دی - ترکوں کے ایک سرکاری مراسلہ سے معلوم ہوا کہ سرویا والوں کو دریار سوراا پر پانچ میں شکست دی گئی - دریائے اربلا کا پل کثرت برف ٹوٹ گیا - ٹرکوں کے ایک اور سرکاری مراسلہ کا بیان ہی کہ روسیوں کے رسالوں نے ارض روم کا محاصرہ کر لیا - اور قریب ہی کہ گولہ اندازی ہو +

لنڈن - ۲۸ - ایضاً - ایضاً - سرویا والوں نے ایکر واٹزا اور کرشوملی کو لے لیا - ایک روسی سرکاری مراسلہ میں مندرج ہی کہ ترک جو پلیونا میں قید تھے شدت سرما کے باعث مرتے جاتے ہیں اُنکی مدد کرنا غیر ممکن ہی +

لنڈن - ۲۸ - ایضاً - ایضاً - جو خبریں حال میں بلگیریا کے معرکہ جنگ سے آئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہی کہ جو پل روسیوں نے مقام نکوپولس میں دریائے ڈنیوب پر بنایا تھا وہ برف کے باعث سے ٹوٹ گیا ہی اور آمد و رفت عنقریب دخانی جہازوں پر محدود رہ جاویگی اسٹریلنے سرویا کو منع کر دیا ہی کہ وہ باسینیا یا ہرزگونیا میں لڑائی شروع نہ کرے +

جو بیڑا انگریزی جہازوں کا خلیج بیسکا میں رہتا تھا وہ خلیج دورلا کو گیا ہی - روسیوں کے ایک جہاز متلاشی غنیم نے ترکوں کا ایک جہاز جسمیں آٹھ سو سپاہی تھے گرفتار کر لیا +

لنڈن - ۲۹ - ایضاً - ایضاً - سلطان ٹرکی نے گورنمنٹ انگریزی سے یہہ التجا کی ہی کہ وہ شہنشاہ روس اور اُن کے درمیان بیچ بچاؤ کرا دے جسکو گورنمنٹ انگریزی نے قبول کر لیا ہی - روسیوں نے سلسٹریا کے قریب ترکوں کے مورچوں پر حملہ کیا +

لنڈن - ۳۰ - ایضاً - ایضاً - سلطان روم نے جو گورنمنٹ انگریزی سے یہہ التجا کی ہی کہ وہ شہنشاہ روس اور اُن کے درمیان صلح کرا دے اُسکو لنڈن کے اخبار نویس بالاتفاق پسند کرتے ہیں اور وہ سلطان روم کو یہہ صلاح دیتے ہیں کہ اُنکو اپنا تمام معاملہ انگلستان کے سپرد کر دینا چاہیئے +

سرویا کی فوج نے سخت لڑائی کے بعد مقام پرشد پر قبضہ کر لیا ہی +

جو فوج روسیوں کی دریائے لام پر رہتی ہی اُنکے پاس محاصرہ کی چند توپیں آئی ہیں +

لنڈن - ۳۱ - ایضاً - ایضاً - سینٹ پیٹرزبرگ میں روسیوں کا ایک نیم سرکاری مراسلہ مشتہر ہوا ہی جسمیں بیان کیا گیا ہی کہ گورنمنٹ انگریزی نے گورنمنٹ روس سے یہہ بات کہدی ہی کہ اگر روسی قسطنطنیہ پر قبضہ کرینگے گو وہ قبضہ اُنکا چند روزہ ہی کیوں نہ ہو تو انگریزی قوم کی طبیعت کے لحاظ سے گورنمنٹ انگریزی اِس بات پر مجبور ہوگی کہ مشرق میں انگریزی مطالب کی حفاظت کے واسطے احتیاطاً تدبیریں عمل میں لاوے +

نیم سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہی کہ اگر ٹرکی براہ راست صلح کی تجویزیں پیش کرے تو روس اُن تجویزوں پر غور کرنے پر آمادہ ہی مگر اور وں کی طرف سے بیچ بچاؤ تسلیم نہیں کیا جاویگا +

غازی مختار پاشا ترکوں کی اُس فوج کی سپہ سالاری سے جو آرمینیا میں رہتی ہی واپس طلب کر لئے گئے ہیں - جو خبریں حال میں بلگیریا کے معرکہ جنگ سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ روس اور سرویا کی فوج متفقہ جو صوفیہ کی جانب یورش کر رہی ہی اب اُس شہر کے قریب پہونچ جاتی ہی اور وہاں کے باشندوں کو شہر چھوڑ کر چلے جانے کا حکم ہوا ہی +

جو فوج ٹرکوں کی قلعہ نیسچ میں رہتی ہی اُس کے کمانڈر نے اطاعت قبول کرنے کے باب میں غنیم کے پاس پیغام بھیجا ہی +

لنڈن - یکم - جنوری - ایضاً - روسیوں نے شہر صوفیہ اور اراکمونا ک کے قریب سے کوہ بالکن عبور کیا +

لنڈن - ۲ - ایضاً - ایضاً - جنرل ملیکاف روس کو گیا ہی اور اِسی مہینہ میں آرمینیا کو واپس آئیگا +

اجتماع فوج روس - شہر برلن میں یہہ خبر مشہور ہی کہ زار روس نے کل فوج کے یکجا ہونے کا حکم دیا ہی چنانچہ کسیقدر فوج آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہی - اور اگر ترکوں نے نہایت بہادری سے مقابلہ کیا تو جملہ ملک کی فوج اکٹھا کرکے روم کو بھیجی جاوے گی +

سفیر کابل امیر کابل نے ایک اپنا سفیر میدان جنگ کو بغرض دریافت فتوحات روس روانہ کیا ہے۔ سفیر صاحب کا نام ارسلا خان ہے کیونکہ زار روس نے پیا پے خبر ایسی فتوحات کی بھیجی ہے کہ جس سے امیر صاحب کو نہایت جوش مذہبی پیدا ہو گیا +

مینار سول و ملیٹری گزٹ مطبوعہ ۲۱- دسمبر میں لکھتے ہیں کہ جزیرہ ڈمینڈ نامی میں ایک بلند مینار بنایا گیا ہے کہ جب طوفان آنے والا ہو تو اُسپر سے دیکھکر لوگوں کو خبر دیجاوے کہ ہوشیار ہو جاؤ +

گرفتاری ایک ہندوستانی سردار مطیع سرکار انگریزی رئیس ہوتی مردان جو جو اقیون کے ساتھ لوٹ مار کیا کرتا تھا گرفتار ہو گیا اُسکو سزا ہونے والی ہے +

لودیانہ

پانچ چھہ روز سے بڑی برف پڑتی ہے۔ اور دنکو بھی جاڑا بہت رہتا ہے۔ سال گذشتہ میں برف کی ایسی کثرت نہیں جیسی کہ امسال ہوئی +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تحصیل سمرالہ کا دورہ فرما رہے ہیں پرسوں کمیٹی کتب خانہ کا جلسہ ہوا جسمیں دستور العمل متعلقہ کتب خانہ کی بابت بحث ہوتی رہی حاضرین جلسہ نے باتفاق رائے ایک سب کمیٹی برائے انضباط کتب خانہ مقرر کی جسکا جلسہ آج ہو رہا ہے اور سردار اوتم سنگھ صاحب رئیس ملود اس کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے۔ سردار صاحب نے مفید کتابوں کے دینے کا وعدہ بھی کیا ہے جسکا حاضرین جلسہ نے شکریہ ادا کیا +

اگرچہ صفائی شہر کی پچھلے دنوں کچھ بہتر معلوم ہوتی ہے مگر قانونی حد اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی بیکار کے منع کرنے کے موافق نہیں ہے +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مسٹر ڈی بن کلیر صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے ۱۴ دسمبر ۱۸۷۷ع کو اپنی واپسی کی اطلاع بمبئی میں کی اور وہ ضلع پشاور میں تعینات کئے گئے +

دولت رام صاحب قایم مقام تحصیلدار بریالہ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ دویم مصرحہ دفعہ ۸ ضابطہ فوجداری اور بموجب دفعہ ۸- ایکٹ ۱۸۷۲ع اختیارات خاص تحصیلداری مصرحہ دفعہ ۲۳ ایکٹ مذکور عطا ہوئے +

مسٹر ڈبلیو سرک صاحب اسسٹنٹ کمشنر جہلم سے ضلع پشاور کو تبدیل ہوئے +

مسٹر ایچ ماڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے اپنے پہنچنے کی اطلاع لاہور میں ۲۰- دسمبر ۱۸۷۷ع کو کی +

مسٹر جی ناکس صاحب ڈپٹی کمشنر بعد انقضائے رخصت ضلع راولپنڈی میں تعینات کئے گئے۔

مسٹر ناکس صاحب نے کرنیل جے کرب صاحب مستعفی سے ۲۰ دسمبر ۱۸۷۷ع کو چارج لیا +

کرنیل ای لببرٹ صاحب مجسٹریٹ چھاونی فرلو رخصت سے واپس آنے کے وقت پشاور میں تعینات کئے گئے۔ اور اُن کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول حسب دفعہ ۲۰ ضابطہ فوجداری اندرون حدود چھاونی اور اختیارات جج مطالبہ عدالت خفیفہ بموجب ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع کے عطا ہوئے +

مسٹر ایچ ماڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ سیوم عطا ہوئے +

ڈبلیو ایم ینگ صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع امرتسر بعد فراغت کام عہدہ سکرٹری صاحب فنانشل کمشنر صیغہ بندوبست مقرر ہوئے +

مسٹر ینگ صاحب کے ضلع امرتسر کے چارج لینے پر مسٹر جے ڈبلیو گارڈنر صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ امرتسر مقرر ہونگے +

مسٹر جے ڈبلیو گارڈنر صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ امرتسر کو بموجب ایکٹ ۱۸۷۲ع اختیارات ڈپٹی کمشنری مصرحہ دفعہ ۳۳ و دفعہ ۳۴ ایکٹ مذکور عطا ہوئے +

بموجب دفعہ ۲۹۹- ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ع نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر جے ڈبلیو گارڈنر صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ امرتسر کو اختیارات سماعت اپیل احکام درجہ دویم و سیوم عطا فرماتے ہیں +

ڈبلیو وڈورڈ صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کا کام گارڈنر صاحب کو سپرد کرنے کے بعد اپنے اصلی عہدے پر واپس جائینگے +

نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر بموجب دفعہ ۵- ایکٹ ۱۱ ۱۸۶۵ع مسٹر ڈبلیو وڈورڈ صاحب جج مطالبہ خفیفہ امرتسر کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول مصرحہ دفعہ ۲۰ ضابطہ فوجداری اور بموجب دفعہ ۹- ایکٹ ۱۸۶۵ع اختیارات کامل اسسٹنٹ کمشنر حدود ضلع امرتسر میں عطا فرماتے ہیں +

دوارکا داس ممبر میونسپل کمیٹی جالندھر ضلع سیالکوٹ میں دوبارہ مقرر ہوئے +

سرجن میجر ایچ بیلو صاحب سی ایس آئی قایم مقام کمشنر حفظان صحت بجائے سرجن میجر اے ڈرنری صاحب کی جنکی ترقی بعہدہ ڈپٹی سرجن جنرل ہوئی ہے مستقل مقرر ہوئے +